95364 ـ بیمای کی بنا پر عورت کا سر منڈوانا تا کہ بال صحیح آ جائیں

سوال

میری بیوی کو چھاتی کے سرطان کا مرض ہوگیا، اور آپریشن کے بعد اس نے تین ماہ تك كيماوى علاج كيا، جس كى بنا پر اس كے اكثر بال گر گئے، ڈاكٹر حضرات نے بتايا ہے كہ كيمائى علاج كے چھ ماہ بعد بال دوبارہ آ جائينگے، ميرا سوال يہ ہے كہ:
جب ہم چھ ماہ علاج مكمل كر لينگے تو كيا ہمارے ليے بيوى كا سر منڈانا ممكن ہے تا كہ سخت اور قوى بال اگ سكيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم اللہ تعالى سے دعاگو ہيں كہ وہ آپ كى بيوى كو شفايابى و عافيت سے نوازے، اور آپ دونوں كو صبر و اجروثواب كى نيت عطا فرمائے.

دوم:

بغير كسى عذر شرعى كے عورت كو اپنا سر منڈانا جائز نہيں.

مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں درج ہے:

عورت كے ليے اپنے سر كے بال بغير ضرورت منڈوانے جائز نہيں، اس كى دليل ترمذى اور نسائى كى درج ذيل حديث ہے.

على رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عورت كو اپنا سر منڈوانے سے منع فرمايا "

اور خلال نے اپنی سند کے ساتھ قتادۃ عن عکرمہ سےروایت کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنا سر منڈوانے سے منع فرمایا "

اور حسن رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ مثلہ ہے.

اور اثرم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

" میں نے ابو عبد اللہ (یعنی امام احمد) سے سنا ان سے کسی نے بوڑھی عورت جو اپنے بال نہ سنبھال سکتی ہو اور ان کی دیکھ بھال کرنے سے عاجز تو کیا وہ اپنے بال کاٹ سکتی ہے ؟

تو انہوں نے فرمایا: " کس لیے ؟ "

ان سے عرض کیا گیا: وہ انہیں تیل لگانے اور کنگھی کرنے پر قادر نہیں، اور نہ ہی ان کی دیکھ بھال کر سکتی ہے، اور ان میں جوئیں پڑ جائینگی ؟

انہوں نےفرمایا: اگر ضرورت کی بنا پر ہو تو مجھےامید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 179).

آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے وہ عذر شمار ہوتا ہے، اس لیے آپ پر کوئی حرج نہیں کہ بال زیادہ قوی اور سخت بنانے کے لیے سر منڈا دیں، کیونکہ یہ معاملے ك واصل کی طرف واپس لانا ہے، اور اس عیب کا علاج کرنا ہے جو بیماری کی بنا پر پیدا ہو گیا تھا.

واللہ اعلم .